السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وتر میں قنوت قبل از رکوع بہتر ہے یا بعد از رکوع؟ ہمارے قاری صاحب نے بتایا کہ قبل از رکوع افضل ہے۔ ایک عالم کہتا ہے کہ بعد از رکوع کرنا چاہیے اور حدیث مستدرک پیش کی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حسن رضی اللہ عنہ کو سکھلایا تھا کہ بعد از رکوع قنوت کرنا۔ کیا یہ مستدرک کی حدیث صحیح ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قنوت وتر بعد از رکوع بہتر ہے، کیونکہ اس کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حسن رضی اللہ عنہ کو حکم دیا تھا جیسا کہ مستدرک کی صحیح حدیث سے ثابت ہے۔ 1

إرواء الغلیل للألبانی الجزء الثانی: ۱۶۹، ۱۶۸ 1

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد04